علامہ رضا علی خان

جد امجد اعلیٰحضرت

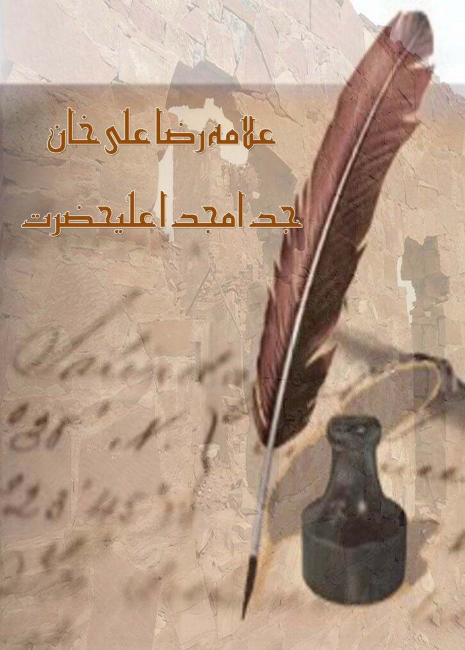

علامہ رضا علی خاں بریلوی جد امجد اعلیحضرت

بریلی شریف کی مشہور شخصیت جو فرنگی تسلط کے خلاف بے سرو سامانی کے باوجود بھی بر سر پیکار رھی،جن کی کاوشیں اسلامی خدمات اوردینی ترویج کے لئے وقف رھیں،جن کی مجاہدانہ یلغار سے باطل بید لرزاں کی طرح کانپتاو ھانپتار ھا۔
آپ نہ صرف علوم وفنون کے معتبرعالم دین تہےبلکہ میدان غنچہ گاہ مین تلوار کی دھنی بھی تھے-جب بریلی شریف میں برطانوی سامراج کے تسلط کی غوغا آرائی ہوئی تو آپ نے بھی نہ صرف فتوائے جھاد کی تائیدوتوثیق فرمائی بلکہ آپ نے بریلی کی سنی مساجد میں برطانوی سامراج کے مذموم عزائم سے بھی خبردار کیا۔
آپ کوعلم ادب سے بھی بے حد شغف تھا آپ فن شاعری میں حضرت مولانا مفتی صدرالدین آزردہ کے شاگردوں‌میں‌سے تھے۔ حضرت مولانا صاحب کا ذوق ادبی انتہاءی عروج پر تھا۔آپ نے ہزاروں کی تعداد میں ادبی ودینی اشعار ارشاد فرماءیں ہیں۔حضرت مولاناشاہ رضاعلی صاحب مجاہد کبیر ایک اور مقام پر فارسی زبان کی رباعی ارشادفرماتے ھیں۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

عجب افتاد برہندوستاں بود
تسلط فرنگیاں برمسلماں بود
رضا چہ گونہ رنج وقلق نیفتاد
قضاے مہربان بر مسلماں بود

فرنگی تسلط کے خلاف آپ مسلسل اپنی جدوجہد کرتے رھے۔آپ فنون حرب میں مہارت تامہ رکھتے تہے آپ کا وصال شریف 2\جمادی الاولی1286ھ کو ہوا تہا۔
آپ کی رحلت کے بعد آپ کے فرزند ارجمند حضرت مخدوم العلماوالصلحامولانا شاہ نقی علی خاں اور آپ کے پوتے اعلی حضرت مجدد مائۃ حاضرہ مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی قدست اسرارہم قابل ذکر ھیں۔